ترتیب

- ابتدائیہ
- سال ۹۳ء کی کارکردگی کی سرخیاں (HIGH-LIGHTS)
- مجلس منتظمہ
- ارکان انجمن کی تعداد اور ۹۲ء سے تقابل
- شعبہ جات کی کارکردگی کی تفصیل
  - ☆ اکیڈمک ونگ
  - ☆ مکتبہ
  - ☆ قرآن کالج
  - ☆ شعبہ خط وکتابت کورس
  - ☆ جنرل ایڈمنسٹریشن
  - ☆ نشر القرآن
  - ☆ جنرل کلینک
- سالانہ اخراجات و آمدن اور بیلنس شیٹ برائے ۹۳ء
- منسلک انجمنوں کی کارکردگی کا مختصر جائزہ
  - ☆ انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی
  - ☆ انجمن خدام القرآن بلوچستان' کوئٹہ
  - ☆ انجمن خدام القرآن پنجاب' ملتان
  - ☆ انجمن خدام القرآن فیصل آباد
  - ☆ انجمن خدام القرآن سرحد' پشاور
- اختتامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

محترم صدر مؤسس
معزز ارکان مجلس منتظمہ
ارکان گرامی مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
محترم نمائندگان منسلک انجمن ہائے خدام القرآن
اور
دیگر مہمانانِ گرامی!

الحمد للہ ہم اس وقت مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے بائیسویں سالانہ اجلاس کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ خوش آمدید اور جزاک اللہ کہ آپ نے اس تقریب کے لئے وقت نکالا اور شرکت فرمائی۔

میرے نزدیک مرکزی انجمن کا بائیسواں سالانہ اجلاس دراصل بائیسواں سنگ میل ہے اس رجوع الی القرآن کی تحریک کا' رجوع الی القرآن کے مشن کا جو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے بائیس سال پہلے قرآن حکیم کے علم و حکمت کو عام کرنے کے لئے شروع کیا تھا۔ الحمد للہ کہ یہ تحریک اب برگ و بار لا رہی ہے۔ خود لاہور شہر میں قرآن اکیڈمی کے علاوہ وسن پورہ اور والٹن میں انجمن کے دو نئے سینٹرز کا قیام' ملک کے اکثر بڑے بڑے

شہروں یعنی کراچی، ملتان، فیصل آباد، کوئٹہ، پشاور میں منسلک انجمنوں کا قیام، ان میں سے دو جگہ یعنی کراچی اور ملتان میں لاہور کی طرز پر قرآن اکیڈمی کا قیام اور قرآن کالج قائم کرنے کے پلان، دروسِ قرآن کے کیسٹس کی اندرون ملک اور بیرون ملک بڑے پیمانہ پر اشاعت، یہ سب اس بات کی واضح علامات ہیں کہ بائیس سال قبل لگایا ہوا پودا اب پھل پھول لا رہا ہے۔ اس فضل کے لئے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ دعا کرتا ہوں کہ ربِّ کریم محترم ڈاکٹر صاحب کی اس مسلسل جدّوجہد کو قبول فرمائے اور مجلس منتظمہ کے ارکان، مرکزی انجمن کے اراکین و معطی حضرات اور ہر اس شخص کو جس نے انجمن کی دامے، درمے، سخنے مدد کی، جزائے خیر سے نوازے، آمین۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انا امرکم بخمسٍ
بالجماعة والسمع
والطاعة والھجرة
والجھاد فی
سبیل اللہ

مشکوۃ ترمذی

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم
دیتا ہوں التزام جماعت کا
اور سننے اور اطاعت کرنے کا
اور اللہ کی راہ میں ہجرت
اور جہاد (جدوجہد) کرنے کا

حدیث نبوی

سال ۱۹۹۳ء کی کارکردگی کی سرخیاں

(HIGH-LIGHTS)

اس بار ان ارکانِ انجمن کے لئے جو سالانہ رپورٹ شروع سے آخر تک پڑھنے کا وقت یا میلانِ طبیعت نہیں رکھتے' میں نے چند صفحات میں انجمن کی سالانہ کارکردگی کی سرخیاں (High-lights) یکجا کر دی ہیں۔ کارکردگی کی تفصیل بعد میں متعلقہ شعبہ کے ذیل میں بیان کر دی گئی ہیں۔

- انجمن کی کارکردگی کا جائزہ لینے' انتظامی امور پر فیصلے کرنے اور منتظمین کو ہدایات دینے کی غرض سے مجلس منتظمہ کا ماہانہ اجلاس باقاعدہ ہر ماہ منعقد ہوا۔
- انجمن کا سالانہ اجلاسِ عام ۲ر اپریل کو منعقد ہوا۔ منسلک انجمنوں کے نمائندگان نے بھی شرکت فرمائی۔
- محاضراتِ قرآنی ۲۳ تا ۲۷ اپریل منعقد ہوئے۔ موضوع تھا "منہجِ انقلابِ نبویؐ"۔ اس موضوع پر محترم صدر مؤسس کے ایمان افروز خطابات لگاتار پانچ دن ہوئے۔ ہر خطاب کے بعد دانشوروں کے پینل کی طرف سے کمنٹس اور سوالات اور صدر مؤسس کے جوابات کا سیشن ہوتا تھا۔
- بیرونِ ملک کے دورے کے علاوہ' محترم صدر مؤسس کے ہفتہ وار درسِ قرآن' قرآن آڈیٹوریم میں باقاعدگی سے منعقد ہوئے۔ الحمدللہ کہ مطالعہ قرآن مجید کے منتخب نصاب کے چھ میں سے پانچ حصے تکمیل کو پہنچے۔ چھٹا حصہ ان شاء اللہ تعالیٰ اگلے سال کے اوائل میں مکمل ہو جائے گا۔
- لاہور میں قیام کے دوران مسجد دارالسلام میں جناب صدر مؤسس کے جمعہ کے خطابات بھی باقاعدگی سے ہوتے رہے۔

○ الحمد للہ مسجد و مکتب والٹن کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ پانچوں وقت نماز کا اہتمام ہو گیا ہے۔ گزشتہ سال رمضان المبارک میں تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن بھی کیا گیا۔

○ ۹۲ء کے مقابلہ میں ۹۳ء کے دوران انجمن کے طبع شدہ لٹریچر اور آڈیو اور ویڈیو کیسٹس دونوں کی سپلائی کی volumes میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ لٹریچر کی سپلائی میں ۱۴% اضافہ' آڈیو کیسٹس میں ۱۲% اور ویڈیو کیسٹس کی سپلائی میں ۳۰% اضافہ ہوا۔

○ انجمن کے تینوں جرائد' ماہنامہ "حکمت قرآن" اور "میثاق" اور ہفت روزہ "ندائے خلافت" کی اشاعت جاری رہی۔ میثاق ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوا۔ حکمت قرآن کا رمضان اور شوال کا مشترکہ پرچہ تھا۔ اس طرح سال میں اس کے گیارہ پرچے شائع ہوئے۔ "ندائے خلافت" کی اشاعت میں قدرے بے قاعدگی رہی۔

○ اردو زبان میں تین نئی کتب عمدہ گٹ اپ کے ساتھ شائع کی گئیں۔ قرآن کالج میگزین "صُفّہ" کی اشاعت کا آغاز ہوا۔ پہلا شمارہ بڑی آب و تاب اور ایک کتاب کی سی ضخامت کے ساتھ شائع ہوا۔ نئی کتب کے علاوہ' پہلے سے موجود تین کتابوں کے نئے ایڈیشن نئی آن بان سے شائع کئے گئے۔ اغلاط کی تصحیح کے بعد پہلے سے طبع شدہ ۲۶ اردو کتب کے نئے ایڈیشن بھی شائع کئے گئے۔ چار انگریزی تراجم کو اغلاط کی اصلاح کے بعد نئے ایڈیشن کی صورت میں شائع کیا گیا۔

○ قرآن اکیڈمی کے حفظِ قرآن و ناظرہ میں داخلے کے لئے اتنا رش رہا کہ ایک وقت داخلے بند کرنا پڑے۔ دوران سال طلباء کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۸۷ رہی اور کم سے کم ۶۱۔ ہاسٹل میں مقیم بچوں کی تعداد ۲۲ تا ۲۵ رہی۔ جنوری ۹۳ء سے دسمبر ۹۳ء تک حفظ کی تکمیل کرنے والے بچوں کی تعداد ۱۷ تھی۔ سب سے کم مدت جس میں ایک بچے نے حفظ مکمل کیا وہ ماشاء اللہ صرف گیارہ ماہ تھی!

○ ۹۳ء میں قرآن کالج کے بورڈ آف گورنرز کے اہم فیصلے:۔

(۱) ایف اے میں داخلہ لینے والے طلباء کے لئے اضافی تربیتی سال ختم کر دیا گیا ہے۔ اس طرح اب فرسٹ ائیر سے بی اے فائنل کے لئے پانچ کی بجائے صرف

چار سال درکار ہونگے۔

(ii) معاشیات ' عربی اور اسلامیات میں ایم اے کی کلاسز شروع کرنے کا جائزہ لیا جائے۔ کالج اس ضمن میں اپنی سفارشات مرتب کر رہا ہے۔

(iii) کالج کے سینئر اساتذہ اور چند مہمان اہل علم حضرات پر مشتمل ایک ریسرچ سیل قائم کیا جائے جس کے تحت تحقیقی اور تخلیقی علمی کام کرنے کی بنیاد ڈالی جاسکے۔

- قرآن کالج میں ایف اے فرسٹ ایئر سے بی اے فائنل تک کی کلاسیں اور ایک سالہ دینی کورس کے سمسٹرز جاری رہے۔ ان باقاعدہ کلاسوں کے علاوہ حسب سابق میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ طلباء کے لئے اسلامک جنرل نالج ورکشاپ منعقد کی گئی۔ اس کے علاوہ ہر سال کی طرح شام کے اوقات میں ایک عربی کلاس کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ یہ کلاس فروری ۹۴ء تک جاری رہے گی۔ شام کی کلاس کا انتظام ان حضرات کے لئے کیا جاتا ہے جو صبح کے اوقات فارغ نہیں کرسکتے۔

- قرآن کالج کے تحت خط و کتابت کورسز بھی جاری رہے۔ ابتدائی عربی گرامر کورس ' حصہ اول۔ اس کورس کا نومبر ۹۰ء میں اجراء ہوا تھا۔ ۹۳ء کے دوران اس کورس میں ۲۷۱ طلباء نے داخلہ لیا۔ ۹۳ء میں کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد ۱۷ تھی۔ ابتدائی عربی گرامر کا دوسرا حصہ ۹۲ء میں شروع کیا گیا تھا۔ ۹۳ء کے دوران داخلہ لینے والوں کی تعداد ۱۸ تھی اور کورس کی تکمیل کرنے والے طلباء ۱۳ تھے۔

قرآن کریم کی فکری و عملی راہنمائی کورس۔ ۹۳ء میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد ۲۶۳ تھی جو ۹۲ء کے بمقابلہ ۲۸ % زائد تھی۔ دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد ۳۰ تھی۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں

مجلس منتظمہ

۹۳ء کی سرخیوں (Highlights) کے ساتھ ساتھ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ارکان مجلس منتظمہ کے اسمائے گرامی' متعلقہ ذمہ داریاں اور اراکین انجمن کی تعداد اور ۹۲ء سے تقابل بھی پیش کر دیا جائے۔

۹۲ء میں بیسویں سالانہ اجلاس کے موقعہ پر مجلس منتظمہ کا دو سال کے لئے انتخاب ہوا تھا۔ لہٰذا ۹۳ء میں بھی انجمن کی نگرانی اور راہنمائی کی ذمہ داری کا بار انہی ارکانِ گرامی کے کاندھوں پر رہا۔ ان حضرات کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

(۱) ڈاکٹر ابصار احمد صاحب	
(۲) احسن الدین صاحب	
(۳) میجر احسن رؤف شیخ صاحب	
(۴) اقتدار احمد صاحب	ناظم نشرو اشاعت
(۵) الطاف حسین صاحب	معتمد
(۶) چوہدری رحمت اللہ بٹر صاحب	داخلی محاسب
(۷) سراج الحق سید صاحب	ناظم اعلیٰ و ناظم بیرون ملک
(۸) ڈاکٹر عارف رشید صاحب	ناظم ذرائع سمع و بصر
(۹) ڈاکٹر عبدالخالق صاحب	
(۱۰) قمر سعید قریشی صاحب	
(۱۱) لطف الرحمٰن خاں صاحب	ناظم کالج
(۱۲) محمد بشیر ملک صاحب	
(۱۳) شیخ محمد عقیل صاحب	ناظم مالیات
(۱۴) ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ صاحب	

میجر فتح محمد صاحب بحیثیت اعزازی ہاسٹل وارڈن خصوصی دعوت پر مجلس منتظمہ کے اجلاس میں باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے۔ سال کے دوران میجر صاحب اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو گئے اور ان کی جگہ جناب عاطف وحید صاحب نے یہ ذمہ داری اعزازی طور پر قبول کی اور مجلس منتظمہ کے ماہانہ اجلاس میں شریک ہوتے رہے۔ جناب محمود عالم میاں صاحب اعزازی مدیر عمومی بھی خصوصی دعوت پر شرکت کرتے رہے۔

یہاں محترم صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو نہ صرف مجلس منتظمہ کی احسن طریقہ پر رہنمائی فرماتے ہیں بلکہ روزمرہ کے انتظامی معاملات میں اس خاکسار کی بھی دستگیری فرماتے رہے ہیں۔

صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی

ڈاکٹر اسرار احمد

کی علمی و فکری اور دعوتی و تحریکی کاوشوں کا نچوڑ

۲۸۰ صفحات پر مشتمل ایک اہم علمی دستاویز جس میں عملی خطوط کی نشاندہی بھی موجود ہے

دعوت
رجوع الی القرآن
کا منظر و پس منظر

▪ سفید کاغذ ▪ عمدہ کتابت ▪ دیدہ زیب طباعت ▪ قیمت مجلد ۸۰ روپے ▪ غیر مجلد ۶۰ روپے

ارکانِ انجمن کی تعداد

اور ۹۲ء سے تقابل

نوع	تعداد دسمبر ۹۲ء	۹۳ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۳ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	۲۹۰	۱۴	۳۰۴
حلقہ مستقل ارکان	۱۵۲	۴	۱۵۶
حلقہ عام ارکان	۶۰۶	۴۲	۶۴۸
کل تعداد	۱۰۴۸	۶۰	۱۱۰۸

بیرون ملک کے ارکان کی تعداد جو مندرجہ بالا تعداد میں شامل ہے :

نوع	تعداد دسمبر ۹۲ء	۹۳ء کے دوران اضافہ	تعداد دسمبر ۹۳ء
حلقہ مؤسسین و محسنین	۶۴	۶	۷۰
حلقہ مستقل ارکان	۳۶	Nil	۳۶
حلقہ عام ارکان	۱۳۸☆	۱۴	۱۵۲
میزان	۲۳۸	۲۰	۲۵۸

☆ ۹۲ء کے حلقہ عام ارکان میں ۱۰۷ ارکان کی تعداد کم کی گئی ہے۔ اس کی وجہ بعض ارکان کی معذرت یا ان کی اپنے ملک واپسی ہے۔

شعبہ جات کی کارکردگی کی تفصیل

○ اکیڈمک ونگ

قرآن اکیڈمی کا اکیڈمک ونگ فی الوقت مندرجہ ذیل ذیلی شعبوں پر مشتمل ہے:-

(i) شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید
(ii) شعبہ کتابت و طباعت بشمول کمپیوٹر کمپوزنگ
(iii) قرآن اکیڈمی لائبریری
(iv) شعبہ حفظ قرآن و ناظرہ

(i) شعبہ تصنیف و تالیف اور ترتیب و تسوید:

شعبہ ہٰذا کے تحت سال ۱۹۹۳ء کے دوران ہر ماہ چار میگزین شائع ہوتے رہے۔ یعنی ماہنامہ "حکمت قرآن" اور ماہنامہ "میثاق" کے علاوہ ہر ماہ "ندائے خلافت" کے دو شمارے۔ مذکورہ بالا تینوں جرائد میں سے ماہنامہ "میثاق" ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا اور دوران سال اس کے ۱۲ شمارے ہوئے۔ حکمت قرآن کا ماہ رمضان المبارک میں مارچ ۔ اپریل ۹۳ء (رمضان ۔ شوال ۱۴۱۳ھ) کا مشترکہ شمارہ شائع ہوا۔ اس طرح دوران سال حکمت قرآن کے ۱۱ شمارے شائع ہوئے' جن میں سے ایک شمارے کی حیثیت دو ماہ کے مشترک شمارے کی تھی۔ ہفت روزہ ندائے خلافت کی پندرہ روزہ اشاعت میں قدرے بے قاعدگی رہی اور سال بھر میں اس کے ۲۶ کے بجائے ۲۳ شمارے منظر عام پر آسکے۔

○ شعبہ تصنیف و تالیف مذکورہ بالا جرائد کی اشاعت کے ساتھ ساتھ مرکزی انجمن کی جملہ مطبوعات' خواہ وہ نئی ہوں یا پرانی' سب کی طباعت کا اہتمام کرنے کا بھی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ نئی کتابوں کو مرتب کرنا اور پرانی کتابوں کے نئے ایڈیشنز کی اشاعت سے قبل ان کی

تصحیح کرنا یا اگر ضرورت داعی ہو تو ان کو از سرِ نو ایڈٹ کر کے نئی کتابت کروانا اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

○ شعبہ تصنیف و تالیف کے تحت سال ۱۹۹۳ء کے دوران درج ذیل نئی کتابیں شائع ہوئیں:۔

(۱) سابقہ اور موجودہ مسلمان امتوں کا ماضی' حال اور مستقبل

(۲) الہدیٰ کیسٹ سیریز نمبر ۳۱' ۳۲' ۳۳ اور ۳۴

(۳) دستور تحریک خلافت پاکستان۔ پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا گیا۔

(۴) "صُفّہ" (قرآن کالج میگزین) کا چونکہ یہ پہلا شمارہ تھا اور اس کی نوعیت ایک کتاب سے کم نہیں ہے لٰہذا اسے یہاں درج کیا گیا ہے۔

○ پہلے سے موجود وہ کتابیں جن کے نئے ایڈیشن دوران سال نئی آن بان کے ساتھ شائع کئے گئے' یعنی انہیں از سرِ نو ایڈٹ کر کے' نئی کتابت / کمپوزنگ اور نئے گٹ اپ کے ساتھ شائع کیا گیا' ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

(۱) مطالباتِ دین

(۲) نبی اکرم ﷺ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں

(۳) مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق

(۴) پراسپکٹس قرآن کالج (نظر ثانی شدہ ایڈیشن)

○ مکتبہ میں پہلے سے موجود وہ کتابیں جن کے سال ۱۹۹۳ء کے دوران نئے ایڈیشن محض اغلاط کی اصلاح کے بعد شائع کئے گئے' ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ اور یہ مختصر رپورٹ اس طوالت کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اجمالاً عرض ہے کہ سال گزشتہ کے دوران مرکزی انجمن کی مطبوعات میں سے ۳۰ کے نئے ایڈیشن شائع ہوئے جن میں مندرجہ ذیل چار انگریزی کتابچے بھی شامل تھے:۔

(i) The Way to Salvation

(ii) The Obligations Muslims Owe to the Quran

(iii) Islamic Renaissance

(iv) Calling People Unto Allah

اس اعتبار سے یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ ۱۹۹۳ء کتابوں کی اشاعت کے ضمن میں سال گزشتہ سے بھی بھرپور ثابت ہوا۔

(ii) شعبۂ کتابت و طباعت:

شعبہ کتابت و طباعت کا سٹاف ایک نگران طباعت' ایک کاپی پیسٹر' انگریزی / اردو کمپوزنگ کے لئے دو کمپیوٹر آپریٹرز اور ایک کاتب پر مشتمل ہے۔ شعبہ کے پاس دو کمپیوٹر موجود ہیں جن میں انگریزی کے علاوہ "سقراط اردو ٹائپ سیٹنگ پروگرام" کام کر رہا ہے۔

اس شعبے کے تحت مرکزی انجمن کے زیر اہتمام شائع ہونے والے تمام رسائل و جرائد' کتابوں' ہینڈ بلز' پمفلٹ' اخباری و غیر اخباری اشتہارات' پوسٹرز' سٹیشنری اور سرکلرز وغیرہ کی تیاری اور طباعت (printing) کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں کتابت / کمپوزنگ اور کاپی پیسٹنگ کی حد تک تمام کام اکیڈمی ہی میں ہوتا ہے اور اس کے لئے یہاں مناسب سہولتیں موجود ہیں۔ تاہم مرکزی انجمن کا اپنا کوئی پرنٹنگ پریس موجود نہ ہونے کی وجہ سے پرنٹنگ کا تمام کام بازار سے کرایا جاتا ہے۔ مرکزی انجمن کے علاوہ بعض ذیلی انجمنوں' تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت سے متعلق طباعتی مواد کی کتابت و طباعت کا کام بھی بہت حد تک یہی شعبہ سرانجام دیتا ہے۔

(iii) قرآن اکیڈمی لائبریری

کتب: ۱۹۹۳ء کے آغاز میں لائبریری کے داخلہ رجسٹر (Accession Register) کے مطابق لائبریری میں موجود کتابوں کی کل تعداد ۴۷۵۷ تھی۔ دوران سال لائبریری کے ذخیرۂ کتب میں ۶۱۲ کتب کا اضافہ ہوا' جن میں سے ۵۲۰ کتب عطیہ کے طور پر موصول ہوئیں اور ۹۲ کتب قیمتاً خریدی گئیں۔ خریدی جانے والی کتب کی مالیت قریباً دس ہزار

روپے ہے جن میں بعض اہم کتب احادیث کے ساتھ ساتھ Reference Books بھی شامل ہیں۔ دوران سال لائبریری سے قریباً ساڑھے چھ سو کتب کا اجراء عمل میں آیا۔

درجہ بندی (Classification) اور کیٹلاگنگ : ۱۹۹۳ء میں درجہ بندی اور کیٹلاگنگ کا کام اطمینان بخش طور سے جاری رہا۔ دوران سال ایک ہزار سے زائد کتابوں کی درجہ بندی اور کیٹلاگنگ کا کام مکمل کیا گیا اور انہیں درجہ بندی کی ترتیب کے ساتھ رکھا گیا۔ اس طرح لائبریری کی تقریباً تمام اردو اور عربی کتب کی درجہ بندی اور کیٹلاگنگ مکمل ہو گئی ہے اور قرآن اکیڈمی لائبریری بحمد اللہ ایک مرتّب (arranged) اور classified لائبریری کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ تاہم انگریزی کتب پر کام ہونا ابھی باقی ہے۔

اخبارات: لائبریری کے لئے روزانہ چار اخبارات باقاعدگی سے حاصل کئے جاتے ہیں' جن میں سے تین اردو اور ایک انگریزی ہے۔ مزید برآں جناب صدر مؤسس کے خطاباتِ جمعہ کی کوریج کا ریکارڈ رکھنے کے لئے ہفتہ کے روز دو مزید اردو اخبارات اضافی طور پر منگوائے جاتے ہیں۔ جناب صدر مؤسس کے خطاباتِ جمعہ کی رپورٹنگ اور دیگر متعلقہ موضوعات پر مشتمل اخباری تراشوں کی مکمل فائلیں لائبریری میں محفوظ رکھی جاتی ہیں۔

رسائل و جرائد: دوران سال ۱۹۹۳ء قریباً ۱۲۰ ہفتہ وار اور ماہوار رسائل و جرائد باقاعدگی سے موصول ہوتے رہے۔ علاوہ ازیں متعدد رسائل و جرائد اور پمفلٹ وقتاً فوقتاً بے قاعدگی سے موصول ہوتے رہے۔ واضح رہے کہ لائبریری میں آنے والے تمام رسائل و جرائد حکمت قرآن / میثاق کے تبادلہ میں یا اعزازی طور پر موصول ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بھی قیمتاً نہیں خریدا جاتا۔

موصول ہونے والے تمام رسائل و جرائد کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور ان میں صدر مؤسس' مرکزی انجمن' تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت سے متعلقہ مواد کی نشاندہی کر کے اسے نوٹ کر لیا جاتا ہے۔

(iv) جامع القرآن اور شعبۂ حفظِ قرآن و ناظرہ:

قرآن اکیڈمی کی مسجد' جامع القرآن میں بحمد اللہ گزشتہ دس برسوں سے ماہ رمضان المبارک میں نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوتا ہے۔ سال ۹۳ء کے ماہ رمضان میں بھی اس روایت کو اہتمام سے نبھایا گیا۔ گو مرکزی انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ماہ مبارک میں خود لاہور میں موجود نہیں تھے تاہم اس اہم ذمہ داری کو ان کے صاحبزادے حافظ عاکف سعید نے خوش اسلوبی سے نبھایا۔

جامع القرآن میں ہفتے میں چار دن بعد نماز فجر مختصر درس قرآن اور بقیہ تین دن درس حدیث کا اہتمام حسب معمول سال ۹۳ء کے دوران بھی جاری رہا۔

۱۹۹۳ء کے دوران قرآن اکیڈمی کے شعبۂ حفظ کی کارکردگی حسب سابق خاصی اطمینان بخش رہی۔ دوران سال طلباء کی زیادہ سے زیادہ تعداد ۷۸ اور کم از کم ۶۱ رہی۔ ہاسٹل میں مقیم طلباء کی تعداد ۲۲ تا ۲۵ رہی۔ جنوری ۹۳ء سے دسمبر ۹۳ء تک کل ۱۹ طلبہ نے حفظِ قرآن کی تکمیل کی۔ اس طرح ۹۱ء' ۹۲ء اور ۹۳ء کے دوران تکمیلِ حفظ کرنے والے طلبہ کی اوسط تعداد ۱۷ رہی۔ ۹۳ء میں سب سے کم عرصہ میں حفظ کی تکمیل کرنے والے طالب علم حافظ صغیر احمد رہے جنہوں نے ایک سال سے بھی کم مدت میں حفظ قرآن مکمل کیا۔ حفظ قرآن کا زیادہ سے زیادہ عرصۂ تکمیل ۲ سال رہا۔

شعبۂ حفظ میں ایک سینئر مدرس اور دو معاون اساتذہ تعلیم کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

شعبۂ حفظ کے ساتھ ساتھ عصر تا مغرب ناظرہ کلاس بھی ہوتی ہے' جس سے قرآن اکیڈمی میں مقیم گھرانوں اور گردونواح میں رہائش پذیر لوگوں کے بچے استفادہ کرتے ہیں۔

○ مکتبہ

مکتبہ' انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کا مرکز ہے۔ ۱۹۹۳ء کے دوران بھی حسب معمول یہ دعوت اندرون ملک کے ساتھ ساتھ بیرون ملک مشرقی اور مغربی ممالک میں پہنچائی گئی۔

انجمن کی دعوت کا مؤثر ذریعہ 'کتب' جرائد اور آڈیو / ویڈیو کیسٹ ہیں۔ چنانچہ سالانہ خریداروں کو جرائد کی بروقت ترسیل' کتب و کیسٹ کی مانگ کی بروقت تکمیل اور ان کا مناسب تعداد میں سٹاک رکھنا مکتبہ کی ذمہ داری ہے۔

کیسٹ: سال ۱۹۹۳ء کے دوران مکتبہ نے ۱۸۴۴۳ آڈیو کیسٹ اور ۱۵۲۴ ویڈیو کیسٹ فروخت کئے' جبکہ سال ۱۹۹۲ء میں یہ تعداد بالترتیب ۱۶۳۵۹ اور ۱۱۶۲ تھی۔ اس طرح ۱۹۹۳ء میں یہ فروخت گزشتہ سال کے مقابلے میں بالترتیب ۱۲ فیصد اور ۳۰ فیصد زیادہ رہی۔

کتب: اکیڈمک ونگ کے شائع کردہ لٹریچر جو بیشتر محترم صدر مؤسس کی کتب اور کتابچوں پر مشتمل ہے' کی تقسیم بھی مکتبہ کی ذمہ داری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ کتب کی اشاعت کے لحاظ سے ہی نہیں کتب کی فروخت کے لحاظ سے بھی سال ۱۹۹۲ء کی طرح سال ۱۹۹۳ء بھی ایک اچھا سال ثابت ہوا۔ چنانچہ اس سال کتب کی کُل فروخت ۳۸۵,۶۳۰ روپے ہوئی جبکہ گزشتہ سال یہ فروخت ۳۳۹,۳۱۷ روپے تھی۔ اس طرح اس سال کتب کی فروخت میں ۱۴ فیصد اضافہ ہوا۔ ۱۹۹۲ء اور ۱۹۹۳ء کی "فروخت" کی رقوم میں دعوت و تبلیغ کے لئے ہدیتاً سپلائی کی گئی کتب بھی شامل ہیں۔ ان کی مالیت بالترتیب ۱۷,۹۳۴ اور ۲۵,۴۳۳ روپے ہے۔

جرائد: ۱۹۹۳ء کے دوران مکتبہ سے درج ذیل جرائد کی اشاعت ہوئی:-

- ماہنامہ میثاق
- ماہنامہ حکمت قرآن
- ہفت روزہ ندائے خلافت

لائبریریاں: دعوت رجوع الی القرآن کا ایک اور مؤثر ذریعہ انجمن کی لائبریریاں ہیں۔ مکتبہ کے تحت ایک لائبریری قرآن اکیڈمی کے باہر لب سڑک موجود ہے۔ دوسری لائبریری دسن پورہ میں ہے۔ انجمن کا ایک ذیلی مرکز فروخت (Sale Point) گزشتہ سال یعنی ۹۲ء سے ۶۷۔ اے علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو میں کام کر رہا ہے۔ ابلاغ کا ایک ذریعہ وہ سٹال بھی ہیں جو ہر جمعہ کو مسجد دارالسلام میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کے سٹال ہر خصوصی اجتماع کے موقع پر بھی لگائے جاتے ہیں۔

"مسجد و مکتب" والٹن: سال ۱۹۹۳ء میں توسیع دعوت و تبلیغ کے لئے والٹن میں اکیڈمی روڈ پر "مسجد و مکتب" کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ یہاں بھی ایک کتب و کیسٹ لائبریری کاقیام زیر غور ہے۔

○ قرآن کالج

معمول کی تدریسی سرگرمیاں :

الحمدللہ قرآن کالج میں ایف اے سال اول سے بی اے سال آخر تک کی کلاسیں جاری ہیں۔ اور ساتھ ہی ایک سالہ دینی کورس بھی۔ ایف اے اور بی اے میں لازمی مضامین کے علاوہ طلباء کے لئے مندرجہ ذیل اختیاری مضامین کے انتخاب کی سہولت موجود ہے۔ سوکس' سیاسیات' معاشیات' فلسفہ' ریاضی اور تاریخ۔ بی اے میں دو اضافی اختیاری مضامین اطلاقی نفسیات اور فارسی ہیں۔ ایک سالہ کورس دراصل کالج اور یونیورسٹی کے فارغ التحصیل professionals یعنی ڈاکٹرز' انجنیئرز' اکاؤنٹنٹس وغیرہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے نصاب کا اصل thrust دو چیزوں پر ہے۔ ایک عربی زبان و گرامر کی اتنی استعداد فراہم کرنا کہ اس بنیاد پر طالبعلم قرآن حکیم بغیر ترجمے کے سمجھ سکے۔ دوسرے قرآن مجید کی فکری اور عملی رہنمائی پر مشتمل ایک منتخب نصاب جو مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داریوں سے بحث کرتا ہے۔ کورس کا بقیہ نصاب احادیثِ مبارکہ کے ایک مختصر انتخاب' تحریکی لٹریچر اور تجوید پر مشتمل ہے۔

ہر سال میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے قرآن کالج کے زیر اہتمام ایک اسلامک جنرل نالج ورکشاپ کا انعقاد عمل میں لایا جاتا ہے۔ ۱۹۹۳ء میں یہ ورکشاپ ماہ مئی اور جون میں منعقد کی گئی۔ کل ۲۹ طلباء نے داخلہ لیا جبکہ ۲۴ نے کورس کی تکمیل کی۔

اس کے علاوہ ہر سال رجوع الی القرآن کورس کے داخلوں کے بعد ایسے افراد کے

لئے جو صبح کے اوقات میں فارغ نہیں ہوتے ابتدائی عربی گرامر کی تعلیم کے لئے ایک "ایوننگ عریبک کلاس" کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ ۱۹۹۳ء میں اس کلاس کا آغاز ہو چکا ہے جو فروری تک جاری رہے گی۔ کُل ۲۹ طلباء نے داخلہ لیا ہے۔

قرآن کالج کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچانے کے لئے ہر سال کی طرح اس سال بھی مختلف اوقات میں پاکستان کے مشہور روزناموں اور انجمن' تنظیم اور تحریکِ خلافت کے رسائل میں اشتہارات دیئے گئے جبکہ ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

۹۳ء میں بورڈ آف گورنرز کے اہم فیصلے:

۱۹۹۱ء میں لاہور بورڈ نے فیصلہ کیا تھا کہ ایف اے سال اول اور ایف اے سال دوم کے بورڈ کے امتحانات الگ الگ ہوا کریں گے۔ اس تبدیلی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں رہا تھا کہ بورڈ کے سلیبس (Syllabus) کے ساتھ طلبہ کو اضافی مضامین کی تدریس کی جاسکے۔ چنانچہ میٹرک پاس کر کے قرآن کالج میں داخلہ لینے والے طلبہ کے لئے ایک اضافی تربیتی سال لازم کر دیا گیا تھا۔

اب لاہور بورڈ نے دوبارہ پرانا طریقہ کار اختیار کر لیا ہے یعنی ایف۔اے سال اول اور ایف۔اے سال دوم کا ایک ہی امتحان دو سال کے اختتام پر ہوا کرے گا۔ اس لئے کالج انتظامیہ کے لئے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ کالج میں چھٹیوں کی تعداد میں کمی اور کالج کے مسلسل تدریسی نظام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو سال میں بورڈ کا سلیبس (Syllabus) اور اضافی مضامین کی کماحقہٗ تدریس کا فریضہ سرانجام دے سکے۔

مذکورہ بالا بنیاد پر کالج کے بورڈ آف گورنرز نے فیصلہ کیا کہ ۱۹۹۴ء سے براہ راست ایف۔اے سال اول میں داخلہ دیا جائے گا اور ایف۔اے تربیتی سال ختم کر دیا جائے گا' البتہ دوسرے کالجوں سے انٹرپاس طلبہ کے لئے بی۔اے تربیتی سال کا لزوم برقرار رہے گا۔

قرآن کالج کے بورڈ آف گورنرز نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ صبح کے اوقات میں کالج ہذا

میں ایم۔اے معاشیات' ایم۔اے عربی اور ایم۔اے اسلامیات کی کلاسز شروع کرنے کا جائزہ لیا جائے۔اس ضمن میں کالج انتظامیہ ابتدائی تحقیقات کر رہی ہے' ان شاء اللہ اس کی رپورٹ بورڈ آف گورنرز کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دی جائے گی۔

بورڈ آف گورنرز کے ایک اور فیصلے کے مطابق کالج کے اساتذہ اور چند مہمان اہل علم پر مشتمل ایک ریسرچ سیل (Research Cell) کا قیام عمل میں آچکا ہے اور امید ہے کہ ۱۹۹۴ء میں ان شاء اللہ یہ سیل اپنا کام شروع کر دے گا' اس طرح کالج کے تحت تحقیقی اور تخلیقی علمی کام کرنے کی بنیاد فراہم ہو جائے گی۔اس تجویز پر بھی غور کیا جا رہا ہے کہ قرآن کالج کے بی۔اے کے طلبہ کے لئے ان کے سلیبس (Syllabus) کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کی ابتدائی بنیادی تعلیم کا انتظام بھی کیا جائے۔امید ہے کہ ۱۹۹۴ء میں اس تجویز کے متعلق بھی حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔

کالج ہاسٹل:

کالج سے متصل ہاسٹل کی تین منزلہ عمارت ہے' جس میں کم از کم ۷۵ طلباء کی رہائش کی گنجائش ہے۔ضرورت پڑنے پر اس گنجائش میں توسیع کی جا سکتی ہے۔سال کے آخر میں ہاسٹل میں ۶۴ طلباء رہائش پذیر تھے۔

طلباء پر ذاتی توجہ اور نگہداشت کی غرض سے کالج کے دو اساتذہ کا ہاسٹل وارڈن اور نائب ہاسٹل وارڈن کے طور پر تقرر کیا گیا ہے۔یہ دونوں حضرات ہاسٹل کے کوارٹرز میں رہائش پذیر ہیں۔اس طرح یہ ہمہ وقت کالج ہاسٹل میں نگرانی کے لئے موجود رہتے ہیں۔

قرآن کالج کی امتیازی نظریاتی خصوصیت کے پیش نظر ہاسٹل میں رہائش پذیر طلباء کالج کی تعلیمی اور تربیتی خدمات سے بہتر طور پر مستفید ہوتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ جس حد تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ طلباء کو بورڈنگ کی سہولت فراہم کی جائے۔قرآن کالج ہاسٹل کا معیار نہایت اعلیٰ ہے۔طلباء کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ان سہولتوں میں چند قابل ذکر مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ فرنشڈ (furnished) کمرے

۲۔ میس (MESS) میں تین وقت کھانے کی سہولت
۳۔ موسمی حالات کے پیش نظر ٹھنڈے اور گرم پانی کی سہولت
۴۔ بعض انڈور اور آؤٹ ڈور کھیل کی سہولتیں۔ مثلاً: ٹیبل ٹینس 'کرکٹ' بیڈ منٹن' فٹ بال' والی بال اور کیرم وغیرہ۔

طلباء کی تفریح اور معلوماتِ عامہ میں اضافے کی خاطر جب بھی ممکن ہو ویک اینڈ (week-end) پر سائنسی 'معلوماتی فلم دکھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

ان مادی سہولتوں کے علاوہ طلباء کی اخلاقی اور روحانی تربیت کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ باجماعت نمازِ پنج وقتہ کی پابندی' تلاوت کے اوقات کا لزوم' رات کے کھانے کے ساتھ تذکیری اجتماع میں درس قرآن وحدیث 'ایامِ بیض کے روزوں کا اہتمام اور روزمرہ کے معاملات میں اتباعِ سنت کی تشویق و ترغیب اسی کوشش کا حصہ ہیں۔

ہر روز بعد نماز مغرب ہوم ورک (home work) کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں طلباء کی رہنمائی اور نگرانی کے لئے ایک استاد ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعد نماز عشاء طلباء کو اپنے اپنے کمروں میں سیلف سٹڈی کے لئے وافر وقت مہیا کیا جاتا ہے۔

○ شعبۂ خط و کتابت کورس

انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام قرآن کالج لاہور میں خط و کتابت کورسز ترتیب دیئے گئے ہیں۔ یہ ایسے اصحاب اور طلباء و طالبات کے لئے ہیں جو لاہور یا ملک سے باہر ہیں' یا جن کے لئے کسی وجہ سے کالج میں حاضری ممکن نہیں' تاکہ ایسے اصحاب' طلباء اور طالبات گھر بیٹھے اپنی سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں قرآن حکیم کے فہم اور عربی گرامر کے حصول کے لئے درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں:۔

(۱) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی
(۲) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول و دوم)

پہلے کورس یعنی قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی کا آغاز جنوری ۱۹۸۸ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد طلباء و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعہ دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے متعارف کرانا ہے۔ اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے یہ کورس بہت مقبول ہوا۔ اور اب بھی خوب زور و شور سے جاری ہے۔ اس میں طلباء کی تعداد ۹۶۳ تک پہنچ چکی ہے۔ بیرون ملک اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں مکہ مکرمہ' ریاض' جدہ' مدینہ منورہ' ذہران اور الواسع میں ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابو ظبی' دوبئی' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' امریکہ اور کینیڈا میں بھی اس کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔ سالِ رواں یعنی ۱۹۹۳ء کے دوران اس کورس میں ۲۶۳ طلباء نے داخلہ لیا اور ۳۰ طلباء نے یہ کورس مکمل کیا۔

دوسرے کورس یعنی ابتدائی عربی گرامر کا اجراء نومبر ۱۹۹۰ء میں کیا گیا تھا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرامر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کو عربی گرامر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن و حدیث سے براہ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلباء و طالبات کی تعداد ۶۳۴ تک پہنچ چکی ہے۔ ۹۳ء میں اس کورس میں ۲۱۷ طلباء نے داخلہ لیا۔ یہ کورس بھی بیرون پاکستان سعودی عرب' ابوظبی' دوبئی' شارجہ' انگلینڈ' فرانس' امریکہ اور کینیڈا میں جاری ہو چکا ہے۔ ۱۷ طلباء نے ۱۹۹۳ء میں یہ کورس مکمل کیا۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر ۱۹۹۲ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلباء کی تعداد ۴۳ ہو چکی ہے۔ ۱۹۹۳ء کے دوران اس میں ۱۸ طلباء نے داخلہ لیا اور ۱۳ طلباء نے اس کورس کی تکمیل کی۔

ان کورسز کو متعارف کروانے کے لئے ملک کے مشہور روزناموں میں اور انجمن کے جرائد میں اشتہارات دیئے گئے۔ تنظیم اسلامی کے مختلف اسرہ جات کے نقباء اور مقامی تنظیموں کے امراء کو مدیر شعبۂ خط و کتابت کی طرف سے ذاتی خطوط لکھے گئے۔ مختلف دینی رسائل سے درخواست کی گئی کہ وہ ان کورسز کو اپنے قارئین سے متعارف کروائیں۔

ان اقدامات کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا اور ۹۲ء کے مقابلہ میں ۹۳ء میں داخلہ لینے والے حضرات کی تعداد میں پہلے اور دوسرے کورس میں بالترتیب ۴۳ اور ۱۱فیصد اضافہ ہوا۔

○جنرل ایڈمنسٹریشن

ذمہ داریاں: اکیڈمی میس اور ہاسٹل' خصوصی کنٹریکٹ کے ملازمین' ریکارڈ کیپنگ' Payroll' Budgeting' Statistics' کمپیوٹر سیکشن اور گورنمنٹ دفاتر اور ارکان انجمن سے رابطہ تو شروع ہی سے جنرل ایڈمن کا حصہ ہیں۔ گزشتہ سال سے Personnel کی ذمہ داری بھی جنرل ایڈمنسٹریشن کا حصہ بنادی گئی ہے۔ مختلف شعبہ جات کی اپنے ملازمین سے متعلق سفارشات' خواہ وہ ملازمت دینے یا ختم کرنے سے متعلق ہوں' یا تنخواہ میں اضافہ اور ترقی سے متعلق ہوں' Personnel ریویو کرکے اپنی سفارشات کے ساتھ ناظم اعلیٰ کی منظوری کے لئے پیش کرتے ہیں۔ اس طرح ملازمین کے تمام معاملات پر انفرادی شعبہ کی سطح سے بلند ہوکر انجمن کی سطح پر ریویو ممکن ہو جاتا ہے اور فیصلوں میں یکسانی اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

ایڈمن نے اپنی یہ تمام ذمہ داریاں بڑی خوش اسلوبی سے ادا کی ہیں' خصوصیت سے انجمن کی ضرورتوں کے مطابق گورنمنٹ اور utilities کے محکموں سے رابطہ اور اراکین انجمن سے سال میں کئی بار باقاعدگی سے contact قابل ذکر ہیں۔

ماہانہ اعانتوں میں اضافہ: جس تیزی سے روپے کی قوتِ خرید گر رہی ہے ہم سب کو اشیاء کی آسمان سے باتیں کرتی ہوئی قیمتوں سے اس کا بخوبی اندازہ ہے۔ اس کا دوسرا پیمانہ دوسرے ملکوں کی کرنسی سے روپے کی زر تبادلہ کی شرح ہے۔ ستمبر ۹۰ء میں امریکی ڈالر کے لئے یہ شرح سوا بائیس روپے فی ڈالر تھی جبکہ ستمبر ۹۳ء میں official بینک ریٹ تقریباً ۳۰ روپے فی ڈالر اور open مارکیٹ میں ۳۲ روپے فی ڈالر تک پہنچ گیا تھا۔ روپے کی devaluation کے علاوہ' انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کے توسیعی پروگرامز کے لئے اضافی فنڈز کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے۔ اس لئے مجلس منتظمہ نے کافی

غور و خوض کے بعد بادلِ ناخواستہ یہ فیصلہ کیا کہ تینوں نوع کے اراکین کی ماہانہ اعانت میں نومبر ۹۳ء سے اضافہ کیا جائے۔ نئی شرح عام ارکان کے لئے سو روپے، مستقل ارکان کے لئے دو سو روپے اور مؤسسین / محسنین کے لئے چار سو روپے ماہانہ مقرر کی گئی۔ لیکن ساتھ ہی تمام اراکین کو مطلع کیا گیا کہ اگر کوئی رکن کسی وجہ سے نئی شرح پر ماہانہ ادائیگی نہ کر سکیں تو انہیں اختیار ہو گا کہ وہ اکتوبر ۹۳ء کی شرح پر ہی ماہانہ اعانت جاری رکھیں۔ یہاں یہ بتا دینا مناسب ہے کہ یکمشت زرِ تعاون میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا اور وہ حسب سابق محسنین کے لئے دس ہزار روپے اور مستقل ارکان کے لئے پانچ ہزار روپے ہے۔

قرآن کالج کے لئے فنڈز کی دستیابی کے لئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو درخواست دی گئی ہے اور اسے follow up کیا جا رہا ہے۔

اکاؤنٹس اور کیش سیکشن: اکاؤنٹس اور کیش سیکشن ناظم مالیات کے تحت آتے ہیں، گو بحیثیت مجموعی جنرل ایڈمنسٹریشن کا حصہ شمار ہوتے ہیں۔ صرف تین افراد پر مشتمل یہ عملہ — اکاؤنٹنٹ، کیشیئر اور اکاؤنٹس کلرک — اپنی ذمہ داریاں احسن طریقہ پر پوری کر رہا ہے۔ اعانتوں کی وصولی کے لئے ہمہ وقت انتظام، بینک میں کیش جمع کروانا اور نکلوانا، Petty cash کا حساب، payroll کی تقسیم وغیرہ بروقت اور صحیح طریقہ پر سرانجام دی جا رہی ہیں۔ اکاؤنٹس کی book-keeping اور فائنل اکاؤنٹس کی ماہانہ تیاری بروقت ہوتی رہی ہے۔ اسی طرح یہ بات بڑے اطمینان کا باعث ہے کہ ہر سال سالانہ فائنل اکاؤنٹس نہ صرف بروقت تیار ہو جاتے ہیں بلکہ جنوری کے آخر تک اس کا external آڈٹ بھی ہو جاتا ہے۔ آڈٹ کے ضمن میں مجھے انجمن کے آڈیٹرز رحمن سرفراز اینڈ کمپنی کے مثالی تعاون کا ذکر کرنے میں انتہائی خوشی محسوس ہوتی ہے۔ یہ ذمہ داری وہ اعزازی طور پر سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے پروپرائٹرز اور کارکنان کو جزائے خیر سے نوازے۔ Audited اکاؤنٹس سے لئے گئے اخراجات اور آمدنی اور assetts اور liabilities کی figures اس رپورٹ میں شائع کی گئی ہیں۔

اکاؤنٹس کے external آڈٹ کے ساتھ 'انٹرنل آڈٹ کا ذکر بھی ضروری سمجھتا

ہوں۔ انٹرنل آڈٹ کی ذمہ داری محترم رحمت اللہ بٹر صاحب' ناظم مرکزی بیت المال تنظیم اسلامی اور رکن مجلس منتظمہ مرکزی انجمن کو تفویض کی گئی ہے۔ وہ اسے بڑی باقاعدگی سے ادا فرما رہے ہیں۔ ہر ہفتہ' منگل کے دن وہ قرآن اکیڈمی آڈٹ کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ سالانہ اسٹاک ٹیکنگ جس میں انجمن' کالج' ہاسٹل' جنرل کلینک کے اثاثہ جات اور مکتبہ کی کتب و کیسٹس اور نشرالقرآن کے کیسٹ اسٹاکس شامل ہیں' انٹرنل آڈٹ کا حصہ ہیں۔

کیش کی کمپیوٹرائزیشن کے ذیل میں مجھے اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ہم ۹۳ء کے پلان کے مطابق پروگرام کو آگے نہیں بڑھا سکے۔ اس کی بڑی وجہ ایک باصلاحیت اور ماڈرن ٹیکنیکس سے واقف Data Proccessing مینیجر کی عدم دستیابی ہے۔ بہرحال پرانی مشین پر جو کام پہلے سے کمپیوٹرائز کئے جا چکے تھے' وہ ۹۳ء میں بھی جاری رہے۔

○ شعبہ نشرالقرآن

۹۳ء کے دوران اس شعبہ میں بھی improvement ہوئی ہیں۔ سازوسامان کے لحاظ سے NTSC سسٹم کے ایک ویڈیو کیمرہ کا اضافہ ہوا۔ یہ کیمرہ شمالی امریکہ کے لئے ویڈیوز تیار کرتا ہے تاکہ PAL سسٹم کی ویڈیو کو امریکہ کے لئے NTSC سسٹم پر تبدیل کرنے کی زحمت اور خرچ سے بچا جائے۔ یہ کیمرہ تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ نے ہمیں مہیا کیا ہے۔ اس کے علاوہ ابوظبی کے ایک صاحبِ خیر نے ایک ویڈیو TITLER اور MIXER تحفتاً دیا ہے۔ اب ہمارے ویڈیوز نہ صرف باقاعدہ ٹائٹل کے ساتھ بنتے ہیں بلکہ دو کیمروں سے جو دو فلمیں مختلف زاویوں سے لی جاتی ہیں یا خطیب اور قرآنی text کے جو الگ الگ فلم بنتے ہیں' انہیں ویڈیو بننے کے دوران ہی ضرورت کے مطابق ایک فلم پر مکس (mix) کیا جا سکتا ہے۔ ناانصافی ہو گی اگر یہاں hardware کے ساتھ اس live ware کا ذکر نہ کیا جائے جو نہ صرف اس سازوسامان کو باہر سے منگوانے کا سبب بنا ہے بلکہ اس کو احسن طریقہ پر استعمال بھی کر رہا ہے۔ میری مراد آصف

حمید سے ہے جو قرآن کالج سے اپنی .B.A کی ڈگری لینے کے بعد اب اعزازی طور پر اپنا وقت اور صلاحیت انجمن کے شعبہ نشر القرآن میں لگا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ محنت قبول فرمائے۔

○جنرل کلینک

قرآن اکیڈمی میں قائم جنرل کلینک بفضلہ تعالیٰ باقاعدگی سے کام کر رہا ہے۔ طے کیا گیا ہے کہ اس کلینک کو قرآن کالج کے basement میں منتقل کر دیا جائے۔ اس طرح یہ سہولت ہاسٹل میں رہائش پذیر طلباء سے زیادہ نزدیک ہو جائے گی۔ بیشک اکیڈمی کے ملازمین اور ملحقہ آبادی کے لوگوں کے لئے اس کلینک کی سہولت برقرار رہے گی۔

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ
خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ
ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ
سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ
سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

حضور علیہ السلام نے فرمایا:
دو بول ایسے ہیں جو اللہ تعالے کو بہت پسند ہیں جو زبان پر بہت آسان،
لیکن میزانِ عمل میں بہت بھاری ہونگے ——— (وہ یہ ہیں)

۱: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ
۲: سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ

مالی گوشوارہ حساب آمد و خرچ برائے سال ۱۹۹۳ء

Financial Statement 1993

Amount رقم	Expenses اخراجات	Amount رقم	Income آمدن
462,500.35	قرآن کالج(اخراجات منہا آمدن)	889,424.00	ماہانہ اعانت
	ہاسٹل قرآن کالج	1,632,558.00	خصوصی دیگر اعانت
215,386.00	(اخراجات منہا آمدن)	83,111.81	فیس خط وکتابت ودیگر کورسز
	قرآن اکیڈمی کلینک	301,743.90	دیگر آمدنی
24,601.00	(اخراجات منہا آمدن)		
48,811.00	محاضرات قرآنی		
12,798.00	نقد امداد		
59,034.75	دعوت و تبلیغ وپبلسٹی		
1. ,736.00	جامع القرآن		
57,755.50	قرآن اکیڈمی ہاسٹل و میس		
673,176.00	اسٹاف کی تنخواہ		
	ٹیلی فون' فیکس' بجلی'		
274,268.55	پانی و گیس بل		
104,545.00	آڈیٹوریم		
23,989.00	اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوشن		
78,902.50	مرمت اور مینٹیننس		
170,976.30	خط وکتابت ودیگر کورسز		
77,615.00	امداد میس قرآن کالج		
254,691.79	دیگر اخراجات		
252,050.97	آمدنی منہا اخراجات		
2,906,837.71		2,906,837.71	

بیلنس شیٹ برائے سال ۱۹۹۳ء

Balance Sheet As At December 1993

Amount رقم	Liabilities ادائیگی کی ذمہ داریاں	Amount رقم	Assests اثاثہ جات
	کلسڈ فنڈز: موسسین، محسنین اور		مستقل اثاثہ جات
2,059,000.00	مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی	19,814,085.36	و سرمایہ کاری
3,049,748.25	قرآن اکیڈمی فنڈ	1,516,093.00	مکتبہ مرکزی انجمن
10,768,380.73	قرآن کالج و آڈیٹوریم فنڈ	10,464.70	ادویات کا اسٹاک و سٹور
	مسجد و مکتب والٹن اور		پیشگی رقوم و دیگر واجب
683,900.00	دار القرآن وسن پورہ فنڈ	80,675.00	الوصول رقوم
42,145.00	تعلیمی قرضہ فنڈ	34,855.00	تعلیمی قرض برائے طلبہ
31,950.00	سیکیورٹی ڈیپازٹ	16,436.87	بینک میں موجود رقم
35,013.00	قابل ادائیگی اخراجات	2,846.05	امپریسٹ فنڈ
	میزان آمدنی منہا اخراجات،		
4,553,268.03	یکم جنوری ۱۹۹۳ء		
	میزان آمدنی منہا اخراجات،		
252,050.97	سال ۱۹۹۳ء		
21,475,455.98		21,475,455.98	

سال ۱۹۹۳ء کے دوران

منسلک انجمنوں کی کارکردگی کا مختصر جائزہ

انجمن خدام القرآن سندھ ' کراچی

الحمد للہ کہ انجمن اپنے مقاصد و اہداف کے حصول کی طرف بتدریج بڑھ رہی ہے۔ انجمن کی ترجیحات میں قرآن اکیڈمی کی تکمیل کے بعد مسجد جامع القرآن کی تعمیر' بعد ازاں دعوتی و تعلیمی سرگرمیاں ہیں جن کی مختصر رپورٹ ذیل میں درج ہے۔

مسجد جامع القرآن کی تعمیر: مسجد کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ مسجد کی چھت کی SCREEDING کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ پلاسٹر کا کام جاری ہے۔ فرش کا کام باقی رہ گیا ہے۔ انشاء اللہ توقع ہے کہ تقریباً چھ ماہ کے عرصے میں مسجد کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔

رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ میں دورۂ ترجمہ قرآن: اس مرتبہ دورۂ ترجمہ قرآن کی مبارک ذمہ داری امیر تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر ۱۳ انجنیئر نوید احمد صاحب کے حصہ میں آئی۔ اپنی یہ ذمہ داری موصوف نے اس احسن طریقے پر نبھائی گویا کہ امیر محترم کی رفاقت کا حق ادا کر دیا۔ اس دورۂ قرآن میں اوسط حاضری تقریباً پچاس افراد تک رہی۔ البتہ شب جمعہ اور ستائیسویں رمضان المبارک کی شب حاضری میں معتد بہ اضافہ رہا۔ دورۂ ترجمہ قرآن کے دوران قرآن اکیڈمی میں مقیم شرکاء کے لئے افطار و سحری کا باقاعدہ بندوبست تھا۔ معتکف حضرات کی تعداد آٹھ رہی۔ دورۂ ترجمہ قرآن کی تکمیل ستائیسویں رمضان المبارک کی شب کو ہوئی۔ مرد حضرات کی حاضری تقریباً ڈھائی سو اور خواتین کی بیس رہی۔ تذکرۃ ' استقبالِ رمضان کا خطاب مرکزی ناظم بیت المال تنظیم اسلامی پاکستان

رحمت اللہ بٹر صاحب نے ارشاد فرمایا تھا۔

امیر محترم کے خطاباتِ جمعہ : امیر محترم نے مسجد جامع القرآن' قرآن اکیڈمی میں سال کے دوران پانچ خطابات جمعہ ارشاد فرمائے جن میں حاضری پانچ سو سے گیارہ سو افراد تک رہی۔ جمعہ کے خطابات کے علاوہ نومبر میں چار روز محترم صدر مؤسس نے نظامِ خلافت پر خطاب کیا۔ یہ خطابات کراچی کے تاریخی خالق دینا ہال میں منعقد ہوئے۔ حاضرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

خواتین کے اجتماعات: قرآن اکیڈمی میں تنظیم اسلامی حلقہ خواتین' اسرۂ ڈیفنس کے ماہانہ اجتماعات بڑی باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ یہ خواتین کے ان دو ہفتہ وار اجتماعات کے علاوہ ہیں جو ہفتہ اور منگل کو اسی مقام پر ہوتے ہیں۔

قرآنی تعلیم کا کورس: گلشن اقبال میں واقع دفتر تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبرا میں دس مئی ۹۳ء سے چالیس ہفتوں کے ایک کورس کا اجراء ہوا۔ کورس کے آغاز میں طلباء و طالبات کی تعداد ۲۴ اور ۲۶ تھی جو اب گھٹ کر ۱۲ اور ۱۲ رہ گئی ہے۔ یہ کورس اب اختتامی مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔

طلباء کے لئے قرآنی' معلوماتی اور تربیتی کورس: اسکولوں میں موسم سرما کی تعطیلات کے دوران یہ کورس قرآن اکیڈمی میں ۱۴ تا ۲۴ جون کو منعقد ہوا جس میں ۷ اطلباء شریک ہوئے۔ کورس کے اختتام پر اول' دوم اور سوم آنے والے طلباء میں انعامات اور تمام طلباء کو اسناد تقسیم کئے گئے۔

بچوں کے لئے ناظرہ تعلیم: ناظرہ تعلیم کا سلسلہ قبل نماز عصر روزانہ جاری ہے جس میں ۲۰ سے زائد بچے اور بچیاں ناظرہ قرآن کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

الہدیٰ لائبریری و مکتبہ: قرآن اکیڈمی میں یہ لائبریری اور مکتبہ قائم ہے جہاں سے ممبران کو آڈیو اور ویڈیو کیسٹس اور کتابیں جاری کی جاتی ہیں اور مکتبہ سے ان کی فروخت

بھی جاری ہے۔ حال ہی میں تنظیم کے بزرگ رفیق جناب شیخ جمیل الرحمٰن صاحب نے اپنی نجی لائبریری سے کتابوں کی خاصی تعداد لائبریری کو عطیہ کے طور پر دی ہے۔

انجمن کا شعبۂ سمع و بصر: الحمدللہ اب اکیڈمی میں ویڈیو اور آڈیو کیسٹس کی اعلیٰ اور معیاری ریکارڈنگ کے لئے ایک علیحدہ شعبہ سمع و بصر قائم ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ یہ شعبہ تنظیم کی فکر کو عام کرنے اور توسیع دعوت کے ضمن میں اہم کردار ادا کرے گا۔

اکیڈمی میں کمپیوٹر کی تنصیب کا معاملہ بھی زیر غور ہے۔ توقع ہے کہ جلد ہی اس کا انتظام بھی ہو جائے گا۔

سندھی لٹریچر: اندرون سندھ 'سندھی بھائیوں میں تنظیم کی فکر کو عام کرنے کے لئے امیر محترم کی کتابوں کے سندھی ترجمے کے سیٹ مختلف لائبریریوں اور احباب کو تعمیل ارشاد کے طور پر ارسال کئے جاتے ہیں۔

انجمن کا ذیلی مرکز لانڈھی: یہ ذیلی مرکز مین روڈ لانڈھی نمبر ۶ کریم بخش کار نر پر واقع ہے۔ یہاں بھی لائبریری قائم ہے جس سے علاقے کے لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ یہاں آڈیو کیسٹ سنانے اور ویڈیو کیسٹ دکھانے کا ہفتہ وار پروگرام ہوتا ہے جس کے ذریعہ بھی لوگ دروس قرآن و خطابات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اس مرکز کے تحت جامع مسجد طیبہ میں شب جمعہ کے پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی مختلف مواقع پر مختلف نوعیت کے پروگرام ہوتے رہتے ہیں۔

مرتبہ: سید نسیم الدین
معتمد عمومی
انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

انجمن خدام القرآن بلوچستان ' کوئٹہ

انجمن خدام القرآن بلوچستان کا قیام کوئٹہ میں ماہ نومبر ۱۹۸۹ء میں عمل میں آیا۔ فنڈز کی کمی کے باعث تاحال انجمن کے لئے کوئی قطعۂ اراضی حاصل نہیں کیا جاسکا اور انجمن شہر کی ایک معروف شاہراہ "جناح روڈ" کی ایک عمارت میں سات صد روپیہ ماہوار کرایہ پر حاصل کردہ ایک کمرہ میں محدود ہے 'جس کی حیثیت کیسٹس لائبریری و دار المطالعہ کی بھی ہے۔ یہ دفتر روزانہ (علاوہ جمعہ) نماز عصر تا نماز عشاء باقاعدگی سے کھلا رہتا ہے۔ اسی دفتر میں تنظیم اور تحریک خلافت کے تنظیمی و دعوتی اجتماعات کا بھی انعقاد ہوتا ہے۔ انجمن کے پاس مطبوعات نیز آڈیو و ویڈیو کیسٹس کا وافر ذخیرہ موجود ہے' جو نہ صرف خواہش مند حضرات کو پڑھنے سننے اور دیکھنے کے لئے فراہم کی جاتی ہیں بلکہ فروخت بھی کی جاتی ہیں۔

گزشتہ چار سال کے دوران شہر کے مختلف علاقوں میں مختلف ایام و اوقات میں درس قرآن کے حلقے قائم کئے جاتے رہے ہیں۔ اس وقت ہمارے درس کے دو حلقے قائم ہیں جو گزشتہ تقریباً ایک سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ گزشتہ سال عربی و تجوید کے علاوہ لفظی ترجمۂ قرآن کا بھی ان کلاسز میں اضافہ کیا گیا۔ ان مضامین کی تعلیم و تدریس کے لئے کوئٹہ شہر کے معروف و مستند اساتذہ کی خدمات حاصل کی جاتی رہی ہیں۔

انجمن کی جانب سے اراکین انجمن و دیگر حضرات کو جو انجمن کے دفتر میں رابطہ کی غرض سے وقتاً فوقتاً تشریف لاتے ہیں انجمن کا دعوتی و معلوماتی لٹریچر فراہم کیا جاتا ہے۔ ایسے اراکین انجمن جن کی ماہانہ اعانتیں باقاعدگی کے ساتھ موصول ہو رہی تھیں' انجمن نے اعزازی طور پر سال ۹۲۔ ۱۹۹۱ء میں ان کے نام ماہنامہ "حکمت قرآن" جاری کرایا تھا۔ امسال بھی ایسے تمام اراکین کے لئے مذکورہ مجلّہ کی تجدید کرائی گئی ہے۔

انجمن کے لئے ایک عدد ٹیلی وژن اور وی سی پی خریدنے کی تجویز زیر غور ہے۔ اس طرح ہم عنقریب ایک حلقہ درس بذریعہ وڈیو کیسٹ قائم کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ضابطہ کی رو سے انجمن بلوچستان نے حاصل شدہ اعانتوں کا دس فیصد (عشر) مرکزی

انجمن کو ادا کر دیا ہے۔ الحمد للہ اس ضمن میں انجمن کوئٹہ کی جانب کوئی بقایا جات نہیں ہیں۔ انجمن کے قیام کے بعد سے ہر سال انجمن کا سالانہ اجلاس باقاعدگی کے ساتھ صدر مؤسس کی زیر صدارت ماہ ستمبر یا اکتوبر میں منعقد ہوتا رہا ہے۔ لیکن جناب صدر مؤسس کے بیرون ملک طویل تنظیمی اور دعوتی دورہ کی وجہ سے ۱۹۹۳ء میں چوتھا سالانہ اجلاس منعقد نہیں کیا جاسکا۔

دعا ہے کہ اللہ کریم خدمت دین کے ضمن میں ہماری ان حقیر مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

مرتبہ : سید برہان علی
نائب صدر
انجمن خدام القرآن بلوچستان

انجمن خدام القرآن پنجاب ملتان

الحمدللہ کہ انجمن خدام القرآن پنجاب ملتان اپنی عمر کے چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہے۔

دعوتی و تعلیمی سرگرمیاں: بفضلہٖ قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد میں ہم نے اول روز ہی سے قرآن و حدیث کی اساسی تعلیمات کو اپنا موضوع بنایا اور جس منتخب نصاب قرآنی کا درس ان محافل میں شروع ہوا تھا بتوفیقِ الٰہی باقاعدگی سے جاری رہا اور اب عنقریب تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ اس خطاب جمعہ سے ڈیڑھ دو صد پڑھے لکھے حضرات و خواتین بھرپور استفادہ فرما رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہر ملتان کی مختلف مساجد میں پانچ جگہ ہمارے ساتھی ہفتہ وار درسِ قرآن دے رہے ہیں۔

دورۂ ترجمۃ القرآن: رجوع الی القرآن کی جس تحریک کا آغاز محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے کر رکھا ہے اس کا نقطۂ کمال نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن ہی ہے۔ ماہ صیام میں بندگانِ خدا کے قلوب و اذہان عظمت قرآن کے آگے پست اور ایمان و یقین کی تخم ریزی کے لئے نرم و گداز تو ہوتے ہی ہیں' لہٰذا یہ خاص موقع امسال بھی ہم نے ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا کہ اس مرتبہ بھی قرآن اکیڈمی میں تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ کیا جائے۔ ترجمۂ قرآن کے لئے قرعۂ فال محترم مختار فاروقی صاحب کے نام نکلا۔ ماہ صیام کے اس پروگرام کی خوب تشہیر کی گئی۔ الحمدللہ کہ یہ پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ اپنی تکمیل کو پہنچا۔

شعبۂ حفظ قرآن و شعبۂ تجوید: ہمارے ہاں شعبۂ حفظ غیر اقامتی ہے۔ اس وقت اس شعبہ میں ۱۳ بچے حفظ کی تعلیم پا رہے ہیں۔ حفظ کی کلاس صبح اور شام دونوں وقت ہوتی ہے۔ تجوید کا وقت نماز عصر تا مغرب ہے۔ اس کلاس میں بچوں کی تعداد ۶۰ سے متجاوز ہے۔ بچوں کی روز افزوں تعداد کے پیش نظر ہم نے ایک نئے قاری کی خدمات حاصل کی ہیں۔

الحمدللہ کہ بچے تجوید کے اصولوں کے مطابق قرآن پڑھ رہے ہیں۔

قرآنی ورکشاپ: مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا کہ موسم گرما کی تعطیلات میں کالجوں اور ہائی سکولوں کے نوجوان طلباء کے لئے ایک تیس روزہ قرآنی / دینی ورکشاپ منعقد کی جائے۔ یہ ورکشاپ ۱۲ جون تا ۱۱ جولائی ۹۳ء نہایت پر سکون ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس تربیت گاہ کے شرکاء کے فکر و نظر اور جسم و جان پر نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ اس تربیت گاہ کا نصاب اصولِ تجوید' عربی زبان' درس قرآن' مطالعہ احادیث' قرآن کا انقلابی پیغام' دین کا حرکی اور جامع تصور اور اقبالیات پر مشتمل تھا۔ نوجوان طلباء کو فنِ تقریر کی بھی تعلیم دی گئی۔

ہفت روزہ تربیت گاہ: ماہ ستمبر ۹۳ء کے اوائل میں اسی نوعیت کی ایک کل وقتی ہفت روزہ تربیت گاہ بھی منعقد کی گئی' جس میں تطہیرِ فکر' اصلاحِ عقائد و اعمال' تہذیب اخلاق اور تعمیرِ سیرت جیسے انتہائی اہم پروگرام شامل تھے۔ رات کے اوقات میں شرکاء کو ذکر نیم شبی اور نوافل کی تربیت بھی دی گئی۔ اس تربیت گاہ میں لگ بھگ پچیس نوجوان شریک ہوئے۔

لائبریری و مکتبہ: آج کی مصروف زندگی میں آڈیو / وڈیو کیسٹس بھی بہت مؤثر کردار ادا کرتی ہیں' ہم نے محدود وسائل سے اس مقصد کے حصول کے لئے انجمن کے دفتر میں وڈیو / آڈیو کیسٹس' کتب حدیث و تفسیر اور آسان دینی لٹریچر کا انتظام کیا ہوا ہے۔ لائبریری صبح و شام کھلتی ہے اور طالبان علم دین اس سے مفت استفادہ کرتے ہیں۔ دین کے علم کی نشرواشاعت کے لئے ہم نے مختلف علماء کی تصانیف کو عام کرنے کا انتظام بھی کر رکھا ہے۔ ہر جمعہ کو نمازیوں کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ماہانہ رسائل و جرائد اور کتب کا سٹال بھی لگایا جاتا ہے۔

انتظامی امور: کسی بھی ادارہ کی کامیابی کا دارومدار اس کی Governing Body کی قوت و صلاحیت کار اور خلوص و اخلاص پر ہوتا ہے۔ مجلس عامہ نے جن حضرات کو انجمن کے امور کی انجام دہی اور نگرانی کا فریضہ سونپا تھا الحمدللہ کہ

مجلس منتظمہ نے اسے پوری دیانت و لگن سے ادا کرنے کی کوشش کی۔ دوران سال مجلس منتظمہ کے چھ اجلاس ہوئے جن میں کارکردگی کا جائزہ' منصوبہ بندی کے لئے مشاورت اور محاسبہ وغیرہ شامل ہیں۔ ۲۹ مارچ ۹۳ء کو مجلس عامہ کے سالانہ اجلاس میں قواعد کے مطابق نئی مجلس منتظمہ کا انتخاب ہوا۔

تعمیراتی کارکردگی: زیر رپورٹ مالی سال میں فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث کوئی قابل ذکر تعمیراتی کام تو نہیں ہو سکا' البتہ ماہ صیام کے پروگرام کو مسجد میں منعقد کرنے کے لئے صدر محترم نے ہنگامی بنیادوں پر مسجد کی تکمیل کا حکم فرمایا تھا۔ تعمیل ارشاد کے لئے سرتوڑ کوشش کی گئی۔ یہاں تک کہ FALSE CEILING جیسے کام دوران ماہ صیام بھی جاری رہے۔ الحمد للہ کہ مسجد کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایئرکنڈیشنرز اور کارپٹ کا کام باقی ہے۔ انہی ایام میں خواتین ہال کی تیاری اور باتھ رومز اور وضو خانہ کی تعمیر بھی ہنگامی بنیادوں پر کی گئی۔

مرتبہ : ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی
معتمد عمومی
انجمن خدام القرآن پنجاب ملتان

وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا

اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا

(الفرقان - ۳۰)

انجمن خدام القرآن (رجسٹرڈ) فیصل آباد

انجمن خدام القرآن فیصل آباد کی تشکیل ۲۶ مئی ۱۹۹۰ء کو عمل میں آئی۔ سال ۱۹۹۳ء کے دوران دفتر کے باقاعدگی سے کھلنے کا مسئلہ ایک ہمہ وقتی انتہائی ذمہ دار کارکن کے میسر آنے سے حل ہو گیا۔ اب دفتر دن بھر کھلا رہتا ہے اور لوگ دفتر میں موجود کتب اور کیسٹس کے علاوہ Audio Visual Aids سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

سال ۱۹۹۳ء میں بھی سال گزشتہ کی طرح دفتر انجمن میں ترجمۂ قرآن کے ساتھ نماز تراویح کا اہتمام کیا گیا تھا۔ قرآن سنانے کے لئے ایک پی ایچ ڈی حافظ قرآن (ڈاکٹر عبدالصمد صاحب) جو انجمن کے رکن بھی ہیں' کی خدمات حاصل کی گئیں جب کہ مترجم کے فرائض صدر انجمن ہذا ڈاکٹر عبدالسمیع' صاحب نے ادا کئے۔ فیصل آباد میں ماہانہ درس قرآن کا ایک سلسلہ انجمن خدام القرآن کے بانی و سرپرست محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ۱۹۸۸ء میں شروع کیا تھا اور بعدہٗ اس کی ذمہ داری مقامی صدر ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کو تفویض کی تھی۔ انجمن فیصل آباد بحمد اللہ اس سلسلے کو بغیر تعطل کے نبھا رہی ہے اور درس کی حاضری میں بدستور اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے بیرون ملک سفر کے دوران بھی مرکزی انجمن اور انجمن پنجاب ملتان کے مہمان مدرس بلا کر اس سلسلے میں ناغہ نہیں ہونے دیا گیا۔ سال زیر رپورٹ کے دوران ایک گریجویٹ قاری صاحب کی خدمات حاصل کر کے تجوید کی کلاس کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اس سال کے دوران بھی مجلس منتظمہ کے اجلاس باقاعدہ منعقد ہوتے رہے اور مجلس منتظمہ نے تنظیم اسلامی کی طرح تحریک خلافت کو بھی برائے نام کرایہ (Token Rent) پر دفتر کو اپنے اجتماعات اور دیگر سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ اس سے انجمن کے دفتر کی رونق میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے۔

مرتبہ : میاں محمد اسلم۔

معتمد عمومی انجمن خدام القرآن فیصل آباد

انجمن خدام القرآن سرحد' پشاور

پورا عالم اسلام اس وقت جن مصائب و مسائل سے دوچار ہے اور جس طرح وقار اور عزت سے محروم ہے اس کا احساس ہر درد مند مسلمان کے دل میں موجود ہے اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ ہم نے قرآن حکیم سے اپنا رشتہ اور ناطہ توڑ رکھا ہے اور اس سے ہدایت حاصل کرنے کے کی ہم کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اسی احساس اور دلی خواہش کی بنا پر محترم صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے مرکزی انجمن خدام القرآن کی بنیاد تقریباً ۲۲ سال قبل ڈال دی تھی۔ اس انجمن کے قیام کا مقصد منبعِ ایمان اور سرچشمۂ یقین قرآن حکیم کی جانب مراجعت اور اس کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر و اشاعت ہے۔

لاہور کی مرکزی انجمن کے قیام کے بعد کراچی' کوئٹہ' ملتان اور فیصل آباد میں منسلک انجمنیں قائم کی گئیں۔ پشاور میں بھی انجمن خدام القرآن کی بنیاد رکھنے کے لئے کافی مدت سے کچھ اہل خیر حضرات مشورے کرتے رہے تھے۔ ۱۹۹۲ء کے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے سالانہ اجلاس کے موقع پر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے انجمن خدام القرآن سرحد کے قیام کا مشورہ دیا۔ ان کے اس مشورے کو حکم کے درجے میں قبول کرتے ہوئے اللہ کی تائید و نصرت سے محترم ڈاکٹر صاحب کے دورۂ سرحد کے موقع پر ۷ ادسمبر ۱۹۹۲ء کو انجمن خدام القرآن سرحد' پشاور کا تاسیسی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں محترم ڈاکٹر صاحب نے رجوع الی القرآن کے پس منظر اور مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق کے موضوع پر مفصل خطاب فرمایا اور حاضرین کو انجمن میں شمولیت کی دعوت دی۔

تاسیسی اجلاس کے بعد انجمن کے لئے موزوں اور مناسب جگہ حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی گئی۔ محبی ڈاکٹر پروفیسر محمد داؤد خان صاحب کی کوشش سے ہمیں انجمن کے لئے ناصر مینشن شعبہ بازار پشاور میں دو کمروں کا فلیٹ مل گیا' جبکہ انجمن کی رجسٹریشن کے لئے درخواست پہلے ہی رجسٹریشن اتھارٹی کو دے دی گئی تھی اور یکم فروری ۱۹۹۳ء کو انجمن

خدام القرآن سرحد کی رجسٹریشن ہو گئی۔ انجمن سرحد کا دستور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تعاون سے لاہور ہی سے چھپوایا گیا۔

دعوتی سرگرمیاں: تقریباً ہر ماہ ارکان انجمن کی میٹنگ منعقد کی گئی اور انجمن کے کاموں اور پروگراموں کو مزید تیز کرنے کے لئے مشورے کئے گئے۔

انجمن کے قیام کے دوسرے روز محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے مردان کے ٹاؤن ہال میں تحریک خلافت کے موضوع پر سامعین سے بھرپور خطاب کیا۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے آڈیو' وڈیو کیسٹس اور کتب کا مکمل سیٹ انجمن کی لائبریری میں مہیا کیا گیا ہے جس سے لوگ استفادہ کرتے ہیں۔

انجمن کے دفتر میں ہر جمعرات کو نماز عصر کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب کے وڈیو کیسٹس کے دکھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ عربی کلاس کا اجراء کیا گیا اور اس کی ذمہ داری ہمارے رفیق خورشید انجم صاحب نے سنبھالی۔ رمضان المبارک ۱۹۹۳ء کے دوران رجوع الی القرآن اور منہج انقلاب نبوی' جیسے عنوانات پر مختلف رفقاء علاقے کی مختلف مساجد میں تقاریر کرتے تھے۔ انجمن خدام القرآن سرحد کے زیر اہتمام ۱۹۹۳ء کا آخری پروگرام پشاور کے نشترہال میں خطبات خلافت کے عنوان کے تحت ترتیب دیا گیا جس میں محترم ڈاکٹر صاحب نے تین روز شام کو مفصل خطاب فرمایا۔ آخری روز سوال وجواب کی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ فی الحال انجمن خدام القرآن سرحد کے ارکان کی کل تعداد ۲۹ ہے' جس میں ۷ مؤسسین' ۲ محسنین' ۴ مستقل ارکان اور ۱۶ عام ارکان شامل ہیں۔

مرتبہ : ڈاکٹر محمد اقبال صافی
صدر انجمن خدام القرآن سرحد' پشاور

اختتامیہ

انجمن کے تمام شعبہ جات کی کارکردگی کی اہم تفصیل اور مالی گوشوارے آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے۔ جو کام بھی ہو سکا ہے' اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے ممکن ہوا۔ لیکن ساتھ ہی یہ جب سوچتا ہوں کہ جو کچھ کیا جانا چاہئے تھا اور نہیں کیا گیا' اس کا ذمہ دار کون ہے تو دل کانپ کانپ جاتا ہے کیونکہ اس ضمن میں سب سے پہلے نظر اپنی ذات پر پڑتی ہے۔

ابھی حال ہی میں انجمن کے اراکین کے ایک get-together میں جب میں نے اراکین انجمن اور ارکان مجلسِ منتظمہ کی توجہ انکی ذمہ داریوں کی طرف دلائی تھی جو میرے خیال میں اس درجہ میں پوری نہیں کی جا رہی ہیں جیسا کہ ان کے پورا کئے جانے کا حق ہے تو محترم صدر مؤسس نے میرے کمنٹس کو "مرثیہ" سے تعبیر کیا اور فرمایا کہ یہ باتیں صحیح ہونے کے باوجود "یک رخا" رنگ رکھتی ہیں۔ انہوں نے قرآن اکیڈمی' قرآن کالج اور قرآن آڈی ٹوریم کی تعمیر کو اللہ کا خصوصی فضل اور اس کی تائید و نصرت کا مظہر قرار دیتے ہوئے دعوت رجوع الی القرآن کی تحریک میں ان اداروں کے مثبت contribution کا ذکر کیا۔ انہوں نے دروس قرآنی کے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کا خصوصیت سے ذکر فرمایا جو پورے ملک میں اور بیرون ملک بھی اردو دان طبقہ میں بڑے پیمانے پر پھیلے ہیں اور پھیل رہے ہیں۔ اور اس طرح بحمد اللہ رجوع الی القرآن کی دعوت آگے بڑھ رہی ہے۔

شاید میرے کمنٹس اور محترم صدر مؤسس کے ریمارکس پانی کے آدھے گلاس کی دو مختلف تعبیرات کی طرح ہیں جو ایک قنوطی (pessimist) اور رجائی (optimist) کا فرق ظاہر کرتے ہیں۔ ایک قنوطی اس گلاس کو آدھا خالی سمجھتا ہے جبکہ رجائی اسی گلاس کو آدھا بھرا ہوا کہتا ہے۔ حقیقت اس کے بین بین ہے۔ اس بائیس سال کے عرصہ میں بفضلہٖ

تعالیٰ کافی کام ہوا ہے لیکن اس سے کہیں زیادہ کام باقی ہے جو ابھی کرنا ہے' بقول شاعر ؎

وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اِتمام ابھی باقی ہے

لہٰذا ہم میں سے ہر فرد خواہ وہ رکنِ انجمن ہے یا کارکنِ انجمن' مجلسِ منتظمہ کا رکن ہے یا اسکا منصب دار' دعوت رجوع الی القرآن کی جو ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے' اسے اچھی طرح سمجھ لے' کمرِ ہمت کس لے اور یکسو ہو کر اس کام میں لگ جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مدد فرمائے۔ آمین

احقر

(سراج الحق سید)
ناظم اعلیٰ
مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

فروری ۲۱' ۱۹۹۴ء

REFERENCES

Lzutsü, Toshihiko

1959 The Structure of Ethical Terms in the Koran. Tokyo: Keio Institute.

Fazalur Rahman.

1980 Major Themes of the Qur'an Chicago: Bibliotheca Islamica.

Smith, Jane

1975 An Historical and Semantic Study of the Term Islam as seen in Sequences of Quran Commentaries. Missoula, Montana: Scholars Press.

گزشتہ دورۂ امریکہ کے دوران

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے تمام دروس وتقاریر

انگریزی زبان میں ہوئے۔ بالخصوص درج ذیل موضوعات پر امیر تنظیم کے خطاب باہتمام ریکارڈ کئے گئے اور اب ان کے آڈیو اور وڈیو کیسٹ تیار کر لئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- حقیقت ایمان (What is I'man) دورانیہ 6 گھنٹے

2- نظام خلافت (What is Khilafah). دورانیہ 8 گھنٹے

3- حقیقت جہاد (What is Jihad) دورانیہ 2 گھنٹے

4- حقیقت نفاق (What is Nifaq) دورانیہ 2 گھنٹے

5- حقیقت شرک (What is Shirk) دورانیہ 2 گھنٹے

یہ تمام کیسٹ انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی کے مراکز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں!